خطبات.ہ

خواجہ شمس الدین عظیمی

Acd vol102

Track 1

Time 01:07:52

١۔تخلیق علم کے علاوہ کچھ نہیں ہے

گرامی قدر عظیمی محترم بہنوں اورجان سے عزیز شاگر دبچوں اور بچیوں آپ اس سلسلے میں یہاں تشریف لا ئے ہیں اس کا منشاء یہ ہے کہ ہم جو بھی کچھ سیکھنا چا ہتے ہیں اور جو کچھ سیکھ سکتے ہیں اس علم کو حاصل کر نے کے بعد لوگوں تک پہنچا نا چا ہتے ہیں یہ سیکھا اور سیکھا نا ازل سے شروع ہوا شروع ہوا ابد تک قائم رہے گا ۔اللہ تعالیٰ نے جب یہ کائنات بنا ئی تو اصل میں کا ئنات کا جو تصور ہے وہ یہی تھا کہ اللہ تعالیٰ کا علم جو اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے محفوظ کرلیا تھا اس کو اللہ تعالیٰ نے پھیلا نا چا ہا یہ ساری تخلیق اگر سو چا جا ئے تفکرکیا جا ئے تو یہ ساری تخلیق ہی علم ہے تخلیق کا کوئی بھی پہلو آپ سامنے رکھیں اور اس پر غور کریں تو وہ پہلو علم کے علاوہ آپ کو کچھ بھی نظر نہیں آئے گا مثلاً آپ درخت کے بارے میں سوچنا شروع کر دیں وہ ایک مکمل علم ہے ایک بیج ہوتا ہے ننا سا بیج اس ننے سے بیج میں اتنا بڑا درخت ہو تا ہے اگر اس بیج کی جسامت کو سامنے رکھ کر درخت کا تصور کیا جا ئے تو عقل حیران ہو جا تی ہے اور کسی طرح یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس ننے سے بیج میں اتنا بڑا درخت کس میں چھپا ہوا تھا پپیتے کا درخت آپ نے کہی دیکھا ہو گا اس کابیج خشخش کے دا نے سے چھوٹا ہو تا ہے لیکن اس خشخش کے چھوٹے سے دانے میں اگر آپ کے پاس کو ئی ایسی تر کیب ہو کہ اس کے اندر آپ جھا نک لیں یا دیکھ لیں تو اس ننے سے بیج میںآپ کوایسا درخت نظر آئے گا کہ جس درخت کے نیچے ہزار پندرہ سو آدمی آرام سے بیٹھ سکتے ہیں لیٹ سکتے ہیں سو سکتے ہیں تو یہ بھی ایک کام ہے ایسی پا نی ہے پانی بھی ایک مکمل علم ہے ۔ آکسیجن ہائیدروجن یہ تو کہنے کی با تیں ہیں بس طے کرلیا گیا ہے کہ آکسیجن اور ہا ئیدروجن سے پا نی بنتا ہے دیکھئے نہ اگر آکسیجن ہا ئیدروجن سے پا نی واقعے بنتا ہے تو خشک سانی کاعلاج کبھی نہیں آتا یہ ساری دنیا میں خشک ہو جا تی ہے کہر پڑتا ہے تو معلوم ہوگیا اس فا رمولے سے ہا ئیدروجن ور آکسیجن سے پا نی بنتا ہے تو آپ اس فا رمولے سے زمین میں پانی کیوں نہیں پیداکر لیتے آسمانوں سے پانی بر سا کیوں نہیں دیتے ،تو اس کا ا مطلب یہ ہے کہ ہمیں یہ علم تو ہے اس علم کی کو ئی ایسی بنیاد نہیں ہے جس بنیاد ہو ہم یہ کہے کہ یہ حقیقی بنیاد ہمیں فراہم کی گئی ہے جب آکسیجن اور ہا ئیدروجن کوملا تے ہیں تو پانی کی طرح کو ئی چیز بن جا تی ہے اس کو کہاپا نی بن گیا وہ نے پینے

میں استعمال آتا ہے نہ درختو ں کے پینے کے استعمال اگر وہ استعمال آسکتا ہے
تو خوش سالی کا مسئلہ تو حل ہو جا نا چا ہئے پھر آپ کہتے ہیں آکسیجن کا
بھی علم ہمیحاصل ہے ابھی تک آکسیجن کی کو ئی تعریف تو بیا ن نہیں ہو ئی ہے
اب کہتے ہیں آکسیجن ہو تی ہے اور جتنے گیسیس ہیں بے شمار اسی صورت
سے آکسیجن میں ایک گیس دریا فت ہو ئی ہے اس کانام رکھ لیا گیا ہے اور اس
آکسیجن کا علم یہ ہے کہ وہ آدمی کوزندہ رکھتی ہے اگر آکسیجن نہیں ہو گا تو
آدمی زندہ نہیں رہے گا ہتو آدمی کا مشاہدہ یہ ہے کہ ایک آدمی مر گیا اس کی
میت میں دس آدمی موجود ہیں بیس آدمی موجود ہیں پو را خاندان موجود ہے تو
ایک آدمی مر گیا طبا قی سب زندہ ہیں ایک اس آدمی کے لئے گھر میں ٹنوںکے
حساب سے آکسیجن ہے ایک آدمی کے لئے وہ ختم ہوگئی آکسیجن سے آدمی زندہ
ہے تو اس آدمی کو مر نا نہیں چا ہئے آکسیجن تو وہاں موجود ہے اور اگر
آکسیجن وہاںموجود نہیں ہے تو بیس آدمی کیوں زندہ ہیں بیس آدمی زندہ ہیں
ایک آدمی مر گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس لئے مر گیا اس کو آکسیجن
نہیں ملی تو کہاں سے نہیں ملی آکسیجن تو موجود ہے آکسیجن میں تو غبا رہ
بھرا ہوا ہے آکسیجن تو ہے کہ آکسیجن سے آدمی زندہ رہتا ہے لیکن یعنی نہیں
ہے کہ بیس آدمی کیوں زندہ ہیں اور وہ کیوں مر گیا تو اب جب آکسیجن کاذکر
آگیا تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ آکسیجن بھی ایک مکمل علم ہے اس کو
تلاش کر نے کی کوشش کی گئی لیکن اس کی جو کنا ہے اس کی جو حقیقت ہے
اس کی جو وہاں تک ابھی انسانی شعور نہیں پہنچا تو جتنا بھی آپ غوروفکر کر
یں گے پر ندے ہیں اب نظام یہ ہے کہ دو پیروں سے دو ہا تھوں سے چلتی ہے اب
انسان ہے دو پیروں سے چلنے والاجا نور اس کے دو نوں ہا تھ کاٹ دیں پھر دیکھیں
کیسے چلتا ہے دونوں ہاتھ کاٹ دیں آدمی نہیں چل سکتا کوئی بھی نہیں چل
سکتا جیسے ہی چلے گا گر جا ئے گاتو اس کا مطلب ہے چلنا بھی ایک قانون ہے
دو قانون کو بیلنس کرنے کے لئے دو ہاتھوں کاہو نا ضروری ہے دو ہا تھ جب دو
ٹانگوں کو بیلنس کر یں گے اس کا نام چلنا یا اس کا نا م رفتا ر ہے جتنا آپ تیز دو
ڑایں گے اس کی مناسبت سے آپ کے ہا تھ بھی جلدی جلدی چلیں گے پیر بھی
جلدی جلدی چلیں گے آپ کسی آدمی کو کھڑا کر دیں اس کے دو ونوں ہا تھ با
ندھ دیں اور اس سے کہے بھاگ تو دس قدم پرہی گر جا ئے گا نہیں بھا گ سکتا
تو اس کامطلب یہ ہے کہ چلنا جو ہے دو ہا تھ ہوں دو پیر ہوں اب آپ پر ندوں
کو دیکھیںپرندوں کے اگر آپ پر کاٹ دیں اڑ نا تو کیا وہ چلنے سے بھی رہے جا ئیں
گے معزور ہو جا تے ہیں اس کا مطلب ہے کبھی ؤپنے کبوتر کو دیکھا ہو گا ان کے
پاس دو پرایسے ہو تے ہیں اڑ کر یوں کھڑے ہو جا تے ہیں اور با لکل بیکار نہ وہ
چل سکتا ہے نہ اڑ سکتا ہے سیدھی سی بات ہے اس کے دو پیر دو ہاتھ ہیں دو
ٹانگیں دو ٹا نگیں ہیں جس طرح انسان کے ہاتھ با ندھ دو وہ نہیں چل سکتا
اسی طرح کبوتر کے پر با ند ھ دو وہ نہیں چل سکتااب آپ کہتے رینگنے والے کیڑے
ہیں ان کے ت ہاتھ پیر نہیں ہو تے ان کے ہاتھ پیر وہ ہیں ان کا جو پیٹ ہے اس

کے اندر ازلا ت اللہ تعالیٰ نے اس قسم کے رکھ دئیے ہیں اس کی آلا ستی یہ ہے
اس میں رینگنے کی صلاحیت ہے کہ جب وہ رینگتے ہیںتو بالکل ان کی چال کواور
انسان کوچال کو آپ موازنہ کر یںتو ایک سی چال انسانی وضوکبھی نہیں چلتااچھا
ایک لائن ڈال دو پوری اور اس کو چلنا ہے وہاں تک تو اس کی چال دیکھوکیا ہو
گی اور تھوڑی دیر میں جا کر تھک جا ئے گا بغیر اس لا ئن کے ہوسکتا ہے رینگنے
والے کیڑے میں اللہ تعالیٰ نے ایسی علاسی پیدا کر دی کتنے موٹے ایسے صلاحیت
پیدا کر دی ہے اللہ تعالیٰ نے جب وہ چلتا ہے تو اس کی جو پیٹ ہے پیٹ کے نیچے
جو عضلات ہیں وہ ہاتھ اور پیروں کے قائم مقام نہیں کر تیتو یہ جب آپ غور
کریں گے تو کو ئی چیز آپ کوایسی نظر نہیں آئے گی جس کو آپ یہ کہے گے اس
کے پیچھے کو ئی علم نہیں ستا رے ہیں ستا رے آسمان پر چمکتے ہیں چا ند ہے
اس کاایک علم ہے ،سورج ہے اس کاایک علم ہے ، کہکہشانی نظام جس کو آپ
گریسس کہتے ہیں اس کاایک علم ہے، حساب کاعلم ہے ، کتاب کاعلم
ہے ،معاشیات کا علم ہے ،معاشیات سے آزاد ہو وہ بھی ایک علم ہے تو یہاں آپ
کو علم کے علاوہ کوئی چیز نظر نہیں آسکتی اب یہی علم ہے تو علم کو سیکھا
نے والے بھی ہو نے چا ہئے علم سیکھنے والے بھی چا ہئے تو سیکھنے والے طلب
علم کو طلبہ اسٹوڈنٹ کہاجا تا ہے اور سیکھا نے والے کو استاد کہتے ہیں ٹیچر
کہتے ہیں اس کا جو بھی نام رکھ لیں اب یہ کہانی شروع ہوتی ہے کائنات سے
تو اللہ تعالیٰ نے کائنات بنا ئی کا ئنات میں افضل تر ین مخلوق انسان کو بنایا لقد
خلقنا انسان فی احسن تقویم...ثم رددنہ اسفل سافلین ...ہماری بہترین صناعی
بہترین تخلیق انسان ہے ثم رددنہ ...لیکن جا ہل ہے پڑھا لکھا نہیں ہے ثم رددنہ
...گڈے میں گرا ہوا ہے جی گڈے میں جا ہل ہی آدمی گر تا ہے پڑ ھا لکھاآدمی تو
گڈے میں نہیں گر تا ایک آدمی ہے اس کو گڈے کا علم ہی نہیں ہو گا وہ گر جا
ئے گا ایک آدمی کو یہ علمیہ یہ گڑا ہے میں اس کے اندر ذرا سا بھی گر جا ئوں گا
بچوں گا نہیں تو جتنے لوگ اسفل سافلین میں پڑے ہو ئے ہیں اس کامطلب یہ ہے
وہ جا ہل ہے اور انسان ہماری بہترین صنا عی اور ابھی اس نے علم نہیں سیکھا
اس لئے وہ کسارے میں ہے نقصان میں ہے تو اللہ تعالیٰ جو ہے خالق بھی ہے
اللہ تعالیٰ مالک بھی ہے اللہ تعالیٰ رب بھی ہے خاص عالمین کا رب ہے اللہ
تعالیٰ لوگوں کاہی رب نہیں ہے یہاں تک ساتھ پرت دنیا ئوں کا بھی رب ہے تو
رب بھی ہے اور استاد بھی ہے تو جب اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات تخلیق کی اور
انسان کوافضل قرار دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ طے کیا کیونکہ افضل ہے تو اس کی
فضلیت اسا بات سے ثابت ہو گی کہ اس کو علم سیکھا جا ئے اور وہ یا آدم علیہ
السلام کو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے علم سیکھا یا علم سیکھا نے کے بعد کہ
بھئی فرشتے سجدہ کرو کیوں سجدہ کرو بھئی آپ تو سجدہ کر رہے ہیں اس لئے
سجدہ کرو وعلما انسان معلم یعلم ...کیوں کہ یہ جا ہل تھا پڑھا لکھا نہیں تھاہم
نے اس کو علم سیکھادیا وعلماانسان معلم یعلم...وہ یہ علم نہیں جانتا تھا ہم نے
اس کو سیکھا دیا ہے کہنے لگے علم تو ہمیں بھی آتا ہے تو انہوں نے کہا ٹھیک

ہے اگر جو تمہیں یہ علم آتا ہے جو ہم نے اس کو سیکھا دیا ہے تو بیان کرو
بتائوکیونکہ وہ علم تو انسان کو اللہ تعالیٰ نے سیکھا دیا تھا وعلما انسان معلم
یعلم ...فرشتے کو نہیں آتا تھا اب اللہ تعالیٰ نے کہا آدم سے بھئی اب تمہیں ہم
نے جو علم سیکھا یا ہے تمہیں بتا ئو وعلما انسان معلم یعلم...جو علم ہمیں نہیں
آتا تھا وہ ہم نے تمہیں سیکھا دیا ہے تمہیں نہیں سیکھا یا اب وہ تصدیق کر نا چا
ہتے ہیں اطمینان کر ناچا ہتے ہیں کہ وہ کون سا علم ہے جو فرشتوں کو حاصل
نہیں ہے انسان کو حاصل ہو گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہاب ان کو علم سیکھا ئو
یا ان کو پڑھ کر سنا ئوقالو سبحان ...کیا ہے بھئی کیا ہے وعلما آدم لاسماء ... کہ
ہم نے تمہیں اپنی تخلیقی فا رمولوں کا علم سیکھا دیا ہے وعلماء آدم الاسماء ...
کہ ہم نے آدم کوآسماء سے مراد صفت تو اللہ تعالیٰ کی صفت خالق کہ تخلیقی
فا رمولہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں ہم نے تمہیں تخلیقی علم سیکھا یا ہے وہ تم بیان
کرو آدم نے وعلما آدم لاسمائ...ثم الاملا ئکہ ...فرشتوں کوسامنے بیٹھا کر کھڑا
کرکے آدم سے کہا جو تمہیں علم سیکھا یا ہے اپنی صفات کا تخلیق کا وہ انہیں
تم بتا ئو آدم نے وہ علم بتا دئیے فرشتوںنے جب وہ علوم سنا تو وہ قالو ...انہوںنے
کہا کہ اللہ تعالیٰ ہم یہ علم نہیں جا نتے ہم یہاں لاکھوں کروڑوں سال سے
عبادت کر رہے ہیں آپ کی نزامت میں کارندے ہیں آپکے کارکن ہیں آپ کے
غلاموں میں ہیں جوکچھ آپ کہتے ہیں کرتے ہیں جہاں کھڑا کر دیا وہاں کھڑے
ہیں جہان سجدے میں ڈالدیا وہاں سجدے میں ہیں یہ کون سا علم ہے جو نہیں
آتا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہیں تم کہتے تھے نہ کون سا علم سیکھا دیا یہ تو بڑا
خون خرابہ کرے گا فساد بر پا کر دے گا اور آپ کی نیا بت کہ فرا ئض کس طرح
انجام دے گا آپ بتا ئو کچھ اگر تمسچے ہو تو بتا ئو تمہیں یقین آجا ئے قالا انی
علمو معلایعلا...فرشتوں نے کہا اللہ تعالیٰ آپ سچے ہین بیشک ہمیں یہ علم
نہیں آتا جو آدم نے ہمیں پڑھ کر سنا یا ہے یا جو آدم نے جس کہ یقین شدہ کیا
تخلیقی فا رمولوں کے بارے میں آپ نے جو آدم کو علم سیکھا دیا ہے وہ ہمیں
نہیں آتا اور فرشتوں نے آدم کی حاکمیت کو قبول کرلیا تو دو سرا وہ شیطان نے
قبول نہیں کیا او رمردود ہو گیا اور یہ بات وہی ہپہے جب تک آدم کواللہ تعالیٰ نے
علم نہیں سیکھا یا آدم ملا ئک نہیں بنا جب تک آدم کو اللہ تعالیٰ نے علم سیکھا نے
کے بعد آدم سے وہ علم نصر نہیں کروادیا فرشتوں کے سامنے تو فرشتوں
کواطمینان جب ہوا جب آدمنے وہ علم اللہ تعالیٰ کو بتا دئیے ہاب آپ یہ آیت
پڑھیں وعلما الانسان معلم یعلم...ہم نے انسان کو وہ علم سیکھا دیا جو وہ نہیں
جانتا تھا مختصر بات یہ ہے کہ ساری کائنات علم ہے کائنات کا ہر ذرہ علم ہے
ایٹم کیا ہے ایٹم اگر علم نہیں ہے تو اس کے اندر توانائی اور انر جی کس طرح
تلاش کر یں جس طرح آم کی گٹھلی میں اتنا بڑا درخت ہے ،جس طرح آپ کی
گٹھلی میں ہزاروں ہزاروں آم لگے ہو تے ہیں جس طرح آم کی گٹھلی میں
ہزاروں پتے ہیں ،جس طرح آم کی گٹھلی میں تختے ہیں ،پٹیاں ہیں ،پا ئے ہیں
ایک آم کی گٹھلی میں اس طرح کائنات کے ہر ذریعے میں مٹی کا ایک ذرہ برابر

اٹھا کر اس کا تجزیہ کر یں وہ غلاف ہے اس غلاف پربھی غلاف ہے کو ئی بھی
غلاف اٹھا لیں ہم سب پید ا کیسے ہو ئے ایک قطرہ آپ کاایک قطرہ ہو تا ہے اگر
اس کو دیکھیں تو یہ بھی ایک مکمل اس میں آپ کو بچہ بھی نظر آئے گا اس میں
آپ کو کرو سومز نظر آئیں گے تو اس میں آپ کویہ بھی نظر آجا ئے گا اس بچے
کی آنکھیں کیسی ہیں کالی ہیں، کلانجی ہیں،شربتی ہیں آپ کو اس میں یہ
بھی نظر آئے گا کہ اس بچے کے بال گنگریا لے ہیں،سیدھے ہیں آپ کواس میں یہ
بھی نظر آئے گا بچہ کمزور ہے ،طاقت ورہے ،صداقت ہے معزور ہے تو وہ ایک
قطرہ مکمل علم کاکیپ چھو ڑ دے اب جتنا بڑا کپسول ہے وتنا بڑا علم ہے اتنا
چھوٹا کپسول ہے علم کے علاوہ یہاں کچھ نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے قلم سے وہ
علوم سیکھا دیا جو تمہارے لئے چھپا ہوا تھا جو تمہار ے لئے پر دے میں تھا اللہ
تعالیٰ کیا ہیں اللہ تعالیٰ خود ایک علم ہیںبھئی ہم تو یہ کہتے ہیں اللہ میاں ہیں
اس کا کیا مطلب ہوا یعنی ہمیں اس بات کو علم ہے کہ اللہ ہے جب ہم کہتے
ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ہم اس علم کاتذکرہ کررہے ہیں جس علم میں
ہمیں وہ حواس عطا کر دئیے جو حواس دن کو دن کہتے ہیں اور رات کو رات
کہتے ہیں ہاب ایک بات کہنے ہے اس بات کا تجزیہ کیا جا ئیے گا اس بات میں آپ
کو تا نبہ بھی نظر آئے گا ،پتل بھی نظر آئے گا ، نہ معلوم دھا تیں اس میں کتنی
آپ کونظر آئے گی اور وہ چھوٹا سے با ریک سے با ریک بال جو ہے آپ کو ایک
گھاس کا درخت نظر آئے گا ہے ہر بال میں نلکے کی طرح جس طرح پا نی اوپر
چڑھتا ہے اسی طرح ہر بال میں دماغ سے غذا اوپر کو جا تی ہے جتنی غذا اوپر
جا تی ہے اتنا بال بڑا ہو تا ہے جتنی غذا کمزور ہو تی ہے اتنا بال کمزور ہو تا ہے
اور گر جا تا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ایک آدمی کے سر پر ایک ہزاز بال
ہیں تو اس کا مطلب ہے ہرآدمی کا سر ایک ہزار درختوں کے لئے سر زمین ہے
ہر آدمی اپنے سر پر ایک ہزار درخت اگا ئے پھر رہا ہے اب کیسا عجیب درخت
ہے نہ اس میں لیکن وہ ابب زمین کو سر لگ جا ئے پو ری پوری کھیتیاں اجڑ جا
تی ہیں بر باد ہو جا تی ہیں آپ کے سر پر سنگ لگ جا ئے خوشکی ہو جا ئے مفہ
لگ جا ئے آپ کے بال اس طرح گر جا ئیں گے جس طرح گھاس گر جا تا ہے آپ ا
ن کی حفاظت کریں زمین کو ٹھیک کر لیں جو بھی اس کا طریقہ کار ہو زمین
میں آپ مٹی بدلتے ہیں کھا ت دیتے ہیں پا نی دیتے ہیں دوایاں ڈالتے ہیں آپ سر
کی بھی حفا ظت کر تے ہیں تاکہ بڑے بڑے ہوں یہ بھی ایک علم ہے لیکن بال اور
بال بھی ایک علم ہے آپ نے سوچیں نے دیکھیں نے ذکر کر یں تو کو ئی علم نہیں
ہے و کائنات کوآپ مختصر لفظوں میں یہ کہے گے کا ئنات کیا ہے علم اب یہ
ساری کے سیارے ہوتے ہیں ستارے ہو تے ہیں کہکہشانی نظام ہوتے ہیں علمین
ہو تے ہیں جنت دوزخ فرشتے اعراف برزخ دوذخ عرش کر سی آسمان بے شما
رلیکن یہ ہو تے ہی اسی وقت ہیں جب آپ کو شعبوںکے بارے میں علم عطا ہو
اب اللہ تعالیٰ کا نظامکیا ہے پہلے تو اللہ تعالیٰ نے آدم کو بنا یا انسان آدم ہی ہوا
نے اب جب وہ اس کو بنا یا تو دیکھئے علم تھا نہیں مٹی کی مورتی تھی اس کو

آپ یوں سمجھیآپ ایک مٹی مورتی بنا ئے اور اس میں کو ئی روح نہیں اس
مورتی میں ایک کپیسٹر چھوٹ سا لگا دیاور وہ مورتی یہو تی چلی جا ئے گی اب
یہ تو بہت ہی سمجھنا آسان ہے سمجھنے نہیں آتی رو نے والی گڑیا بولنے والی
گڑ یا ہنسنے والی گڑیا چلنے والی گڑیا تو اب اللہ تعالیٰ نے بھی یہی مو رتی بنا
ئی اسمیں اللہ تعالیٰ نے ایک ڈسک ڈال دی کمپوٹر کی زبان میں وہ تل کیا ہے اب
کمپوٹر رکھا ہوا ہے اتنا بڑا ڈبہ اس سے آپ انگ سے بھرا ہوا ڈسک ڈالیں تو کیا
چیز دش میں ڈالیں یا دش میں ڈال لیں اگر اس کمپو ٹر کوآدمی کا قائم مقام
سمجھ لیں سارا مسئلہ حل ہوجا ئے گا کمپوٹر کا ایک آدمی ا س کے اندر ایک
ڈسک لگا ہوا ہے یا اس کے اندر ایک ڈسک ڈال دی جس قسم کی ڈیسک ڈالی وہ
بو ل رہا ہے اگر گانا ڈال دیا وہ گانا بول رہا ہے اگر اس میں آپ نیت شاعری
دالدی تو شاعری بول رہی ہے ۔اگر اس میں ڈسک میں آپ نے ہر وہ چیز ڈال
دی جس صبح سے شام تک آپ کر تے ہیں اور جب آپ اس کو کھولیں گے تو وہ
ڈسک بو لے گی پھر آپ کوکمپوٹر کی آواز آئے گی اب یہ کے اللہ تعالیٰ نے کمپوٹر
بنایا ڈبہ اور ڈبہ کے اندر اللہ تعالیٰ نے ڈسک ہی کہتے ہیں نے کیا کہتے ہیں۔ڈسک
کہتے ہیں نے وہ ڈسک ڈال دی روح کیاب اس آیت پر وعلما ء انسان معلم ...کہ
کمپوٹر ایک ڈبہ تھا خالی ہم نے اس کے اندر ایک ڈسک ڈال دی یعنی انسان کو
کچھ پتا نہیں تھا جب ہم نے ڈسک ڈالی تو بو لنے لگا جو وہ نہیں جانتا تھا وہ جا
ن گیا ہم نے انسان کووہ علم سیکھا دیا جو وہ نہیں جانتا تھا تو اب یہ سارے
کائنات بھئی علم کے علاوہ کچھ نہیں ہے اللہ خود علم ہے جتنے انبیا ء علیہم
الصلوٰ ۃوالسلام تشریف لا ئے جتنے اولیا ء اللہ آئے ان سب کی پہچان کیا ہے ایک
پیغمبر کی اور اربوں کھربوں آدمیوں کی کیا پہچان ہے اربوں کھربوں آدمی وہ
علم نہیں جانتے جو پیغمبر جا نتے ہیں او ر حضور پاکﷺ ہمارے نبی اللہ تعالیٰ
ہمیں ان کے نقش قدم پر چلا ئے انسانوں کی طرح پیدا ہوئے انسانوں کی طرح
جوان ہو ئے بلکہ ایک عام انسانوں سے زیادہ تکلیف اٹھاکر جوان ہو ئے سب
لوگوں کے تو ماں باپ بھی نہیں مر جا تے سب لوگوں کے تو قبیلے والے بھی نہیں
ہو تے کہی نے کہی سہارا تو ہو تا ہے پیدا ہو نے سے پہلے والد صاحب چلے گئے
پھر ساتھ سالکی عمر میں والدہ کا انتقال ہو گیا ذرے بڑے ہو ئے تو دادا کا ہو گیا
چچا عبد امطلب نے پاس رکھا تو ساری قوم ساری دنیا ان کی مخالف ہو گئی
مار، پٹھا ئی ،کانٹے بچھا نا، پتھر پھکنا ،مٹی پھکنا یعنی عام آدمی کی زندگی میں
اتنی تکا لیف کبھی نہیں ہو تی تھی جتنی حضور ﷺ کی زندگی میں مشائیب اور
لیکن سب کے اوپر فضلیت ہے ساتھ ارب کے اوپر فضلیت نہیں ہے اگر ساتھ ارب
دنیا ئیں اور ساتھ ارب آبادیاں اس کائنات میں ہیں تو ان ن ساتھ ارب آبادی کے
اوپر ایک شخص پر تو فضلیت ہے وما ارسلنک الا حمت العالمین ... ایک ایسی
ہستی جس کو تمام عالمین کوہم نے رحمت بنا کر بھیج دیا رحمت بنا کر بھجنے
کاکیا مطلب ہوا وہ علوم سیکھا دئیے جب علوم میں رحمت کے علاوہ کچھ نہیں
ہے عفودرگزر ہے کو ئی لالچ نہیں ہے ،کو ئی حسد نہیں ہے ،حکمرا نی کا شوق

نہیں ہے ،خودنماں نہیں ہے ،کیوں نہیں اس اللہ کے محبوب بندے کے اندر اللہ تعا
لیٰ نے ایسی ڈسک ڈال دی ہے جو اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ علم ہے حضرت موسیٰ
علیہ السلام عجیب و غریب طریقہ سے ان کی پیدا ئش ہو ئی حضور نے اپنا فا
صلہ دیکھا یا ان کی کیا خصوصیت ہے بھئی ان کی خصوصیت بھی علم ہے تو جب
پیغمبروں کی یہ خصوصیت علم ہے تو اور سب سے پہلی جو خصوصیت علم کی
شروع ہو ئی وہ آدم علیہ السلام سے ہو ئی وہ پیغمبر بھی ہیں ہمارے بھی
سب کے بھی اور پیغمبر کے بھی پیغمبرہیں تو اگر اب انسان کے پاس علم ہے اب
دیکھئے شا خیں ایک بنیادی علم ہے،سائنسی علوم ہیں ،مثلاً آگ کا دور
ہماراسائنسی علوم کا دور ہے ہر سائنسی علم کی جو طرز ی جا تی ہے اس
کوہمار ا استخارہ کہتے ہیں اس کوہم طریقی کہتے ہیں اسے میزاج کہتے ہیں
یہ الگ بات ہے وہ نجات ہمارے لئے بابلہ جان بن گئی ہے اور ہمیں آرام پہنچا
رہی ہے بظاہر سارے علوم ہمیں کہہ جا تے ہیں کہ آرام پہنچا رہے ہیں جب
ہم اس کے اندر گھستے ہیں تو پتا چلتا ہے آرام کا تو وہاںکو ئی شعبہ ہی نہیں
ہے بظا ہر ہے سب آرام اب کو ئی رات گھٹتی چلی جارہی ہے سکون غائب ہو
تا جا رہا ہے کو ئی کہتا ہے ڈکٹیشن ہے کو ئی کہتا ہے ٹینشن ہے پتا نہیں اس
کے لئے کتنے لفظ آپ نے نکال لئے بھئی اس بات کا ٹینشن ہے یقین ہی نہیں ہے
بھئی صاحب وہ تو بہت لوٹے گی بھئی انڈے نہیں کھا تے لو جی انڈے پراٹھے کے
بغیر تو گزارہ ہی نہیں ہے بھئی گھر نہیں ہے جی گھر بھی بڑا اچھا ہے ما شا
اللہ ایسی بھی لگا ہوا ہے فریج بھی ہے او رقالین بھی ہے اور سوفہ سیٹ بھی
ہے بھئی کپڑے بھی ہیں پہنے کو لوجی بیس پچیس تو جوڑے پڑے ہو ئے ہونگےہےتو
بھء ی یہ کس بات کاڈپلیشن ہے یہ کسمیں ہے بھئی تمہارا کو ئی بھا ئی بند
دوست احباب کو ئی تمہارا دشمن ہے نہیں دشمن تو نہیں ہے سب ڈکٹیشن ہیں
بھئی کس بات کاڈکٹیشن ہے روٹی تمہیں مل رہی ہے کپڑا تمہیں مل رہے ہیں
گھر تمہارے پاس ہے اماں ابا تمہارے پاس ہیں الحمد اللہ بیوی تمہارے پاس ہے
بچے تمہارے پاس ہیں پڑھ بھی رہے ہیں لکھ بھی رہے ہیں پھر کس بات کا
ڈکٹیشن ہے کیا ہوا جی وہ ڈکٹیشن ہو ابڑا یہاں دل پر دبا ئو پڑا سینے میں در د
ہوا کیا ہوا بھئی یہ تو بیمار لگتا ہے ڈاکٹر کے پاس چلو داکٹر ن نے بینچ پر
لیٹا دیا اور یہ ہوا رہا ہے یہ ہو رہا ہے تو کہے گا آپ کا پین ہوا بھئی کیوں
ہواڈکٹیشن تھا جی بھئی کس بات کا ڈکٹیشن ہے تمہیں کہ تمہارے پاس گا ڑی
واڑی نہیں ہے کہاگاڑی تو بہت اچھی ہے ٹھیک ٹھا ک گا ڑی ہے ہمارے گھر میں
تین گاڑیاں ہیں ایک علم یہ ہے جس میں ڈکٹیشن ہو تا ہے جس میں نیندیں اڑ جا
تی ہیں جس میں جینا دشوار ہو جا تا ہے جس کی بنیاد پر ہو تا ہے گر دوں
کاجس کی بنیاد پر جگر میں کنسر پھیل جا تا ہے گٹھلیاں بن جا تی ہیں ،جس
علم کی بنیاد پر دل کو تکلیف ہوتی ہے بھئی خدا نخسواستہ کو ئی کاروبارمیں
پریشانی ہے نوکری نہیں ہیں نہیں نوکری تو ہے جی لیکن وہ صیحح گزارہ نہیں
ہو تا بھئی صیحح گزارہ تو اب ہوگا گھر میں ایسی ہے کہے جی وہ تو تین تین

ہیں بھئی دو بند کر دو ایک رکھ لو تنخواہ پو ری ہو جا ئے گی وہ کیسے ہو سکتا
ہے جی ایک بچوں کا ہے ایک بیوی کا ہے ایک گھروالوں کا ہے گاڑی بھی
دو ہیں ایک کر لو جی وہ کیسے ہو سکتا ہے اییک کمرے میں رکھا ہوا ہے ہمارے
ایک کچن میں رکھا ہواہے یہی علم ہے کہ تکالیف کو جمع کر نا سے قرار سے دور
ہو نا شوق کر نا کہ صاحب میں رہے گے کیا بھئی وہاں وہاں تو ہوام بڑی خراب
ہے وہاں تو دروازے بھی بند کر و تکلیف کیا جمع ہے بلکہ ایسی جگہ دو جہاں دوا
نہیں ہے سرجا نی بھئی یہ تو غریبوں والا شہرہے اس کہ تو ہم خلاف ہیں یہاں
تو ہم ہے ہی نہیں سکتے بہ عزتی ہو جا ئے گی یہ بھی ایک علم ہے عجیب و
غریب علم ہے آدمی یہ کہتا ہے سکون چا ہئے رہنا بندہ روڈ پر چاہتاہے جہاں
سوائے شور کے دھواں کے پو لیس کی چنخ نے والی گاڑیوں کے فساد کے اکسرنٹ
کے کچھ بھی نہیں ہے اس کی قیمت ہو گئی پانچ لاکھ رو پے سرجانی ٹائون
جیسی بستی میپانچ لاکھ ہوگا تو پورا گھر بن جا ئے گا ہپانچ لاکھ رو پے دے کر دنیا
بھر کی تکالیفیں برداش کر تا ہے اور کہتا ہے سکون چا ہئے دھواں دھار میں
گندے میں کھڑے ہو ئے ہیں کپڑے کالے ہو جا تے ہیمطلب یہ بھی ایک علم ہے ہ
ایسا علم جس میں عزیت کے سوا پریشانی کے علاوہ اور مسائل کے علاوہ کچھ
نہیں ہے یہ علم آپ کا وہ علم ہے جو علم آپ سیکھتے ہی اس لئے ہیں آپ زیادہ
سے زیادہ تکلیف اٹھا ئیں منشاہ آپ کوپتا ہے زیادہ سے زیادہ آرام پہنچیں منشاہ
ہونے سے کیا ہو تا ہے عملاً جو تجربہ ہو گا جو نتیجہ نکلے گا وہ ذیر بحث آئے گا
اور ایک علم یہ ہے کہ آپ کے اندر قنات ہوآپ بہترین رو ٹی کھا ئیں بہترین لباس
پہنیں اپنے بچوں کی اعلیٰ قسم کی تعلیم و تر بیت ہے لیکن آپ کوسکون نہیں
ہے اب آپ یہ بتا ئیں جب اللہ تعالیٰ نے یہ کہاو علما انسان معلم یعلم ...کہ ہم
نے انسان کو وہ علوم سیکھا دیا جووہنہیں جانتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے کون سا علم
سیکھا یا عزیت پر یشانی کاعلم سیکھا یا یا پر سکون رہنے کا علم سیکھا یا اگر
آپ کہتے ہیں نہیں صاحب یہ تو اللہ نے ہمیں علم نہیں سیکھایا اللہ میانس نہپیں
چا ہتے تو یہ علم کیسے ہوتا تو اس کے بارے میں قرآن پاک میں فرمایا میرے
دوستوں کو وہ علم آتا ہے جس علمکی بنیاد پہر ان کے اندرسے غم اور خوف ڈر
نکل جا تا ہے وعلما انسان ...اللہ تعالیٰ نے انسان کووہ علم سیکھا دیاجس کی
بنیاد پر اس کے اندر سے خوف بھی نکل جا تا ہے اور غم بھی نکل جا تا ہے تو اب
بات یہ بنی یہاں علم کے علاوہ کچھ نہیں ہے اب انسان خود ایک علم ہے مثلاً
آپ کوئی بھی کسی کانام لیں وہ کیا ہے سب سے پہلے آپ کا لیں آپ کے والد
صاحب نے آپکانام رکھ دیا اس کا کیا مطلب ہو ا بھئی ؤپکے و الدین نے آپ کے
بزرگ نے آپکے اندر یہ علم منتقل کر دیا کہ تیری شناخت کے لئے تیرا یہ نام ہے
علم تو منتقل ہوانہ آپیدا ہوئے سب سے پہلے آپ کے کان میں آذان دالوائی گئی
اس کا کیا مطلب ہوا آپ کے شعور کو یہ علم منتقل ہوجا ئے کہ تو کس گھرانے
میں پیدا ہوا ہے وہ گھرانہ تو حید پرست ہے اس گھرانے میں جو روایات ہیں اور
اس گھرانے کی جو طرز فکر ہے کہ اللہ ایک ہے وحدہلاشریک ہے اور اس کے

بھیجے ہو ئے پیغمبر قابل احترام ہیں قابل تقلیل ہیں اور آخری نبی محمدﷺاس
کوآپ علم کے علاوہ کیا کہے گے ،پھر ماں بچے کو بچے کی یاد میں آدمی رورو جا تا
ہے ماں کی یادوں میں روح اسے نکالدیتی ہے یہ کیا علم نہیںہے یہاں آپ دس
سال پانچ چھ سال کے ہوئے پھر آپ کواسکول میں داخل کر دیا گیا یہ کیا علم
نہیں ہے آپ جب اپنی ہستی کا اپنی شخصیت کا تجزیہ کر یں گے تو ایک ہی
جواب ملے گاعلم کے علاوہ کچھ نہیں ہے جب آپ پوچھیں گے اللہ میاں کیا ہیں؟
تو ایک ہی جواب دیں گے اللہ میاںعلم ہیں بھئی علم کس طرح ہیں؟ بھئی یہ
اللہ تعالیٰ کا تو علم ہے دو بنا دئیے دو ہاتھ بنا دئیے ناک بنا دی دماغ بنا دیا نظام
بنادیا پو ری مشین کی انڈسٹریسہ کر دی میں نے روحانی ڈائجسٹ میں لکھ دیا
اللہ میاں سب سے بڑے سائنس داں ہیں سارے لندن نے مولویوں نے شور مچا دیا
کہ بابا جی کافر ہو گیا (40:08 سے ریکارڈنگ دوہرا ئی جا رہی ہے بار بار
01:07:52 تک)اختتام۔